1۔ وہ شک جو نماز کو باطل کردیتے ہیں

۱۔ وہ شک جو نماز کو باطل کردیتے ہیں

مسئلہ۳۶۳۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں نماز کی رکعتوں کی تعداد میں شک سے نماز باطل ہوجاتی ہے:
۱۔ دو رکعتی واجب نمازوں میں شک مثلاً نماز صبح اور نماز مسافر لیکن دو رکعتی نماز احتیاط کی رکعتوں کی تعداد کے بارے میں شک نماز کو باطل نہیں کرتا ۔
۲۔ نماز مغرب میں شک ؛
۳۔ چار رکعتی نمازوں میں شک جب شک کی ایک طرف ایک کا عدد ہو مثلاً ایک اور دو رکعتوں میں شک یا ایک اور تین رکعتوں میں شک

۴۔ چار رکعتی نمازوں میں دوسرا سجدہ ختم ہونے سے پہلے شک کہ ایک طرف دورکا عدد ہو اور دوسری طرف دو سے زیادہ مثلاً دو اور تین یا دو اور چار میں شک ؛
۵۔ نماز کی رکعتوں میں اس طرح شک کرے کہ یاد نہ آئے کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔

مسئلہ۳۶۴۔ اگر نماز پڑھنے والے کو ایسا شک ہوجائے جو نماز کو باطل کرتا ہے تو احتیاط کی بناپر نماز کو فوراً نہیں توڑ سکتا ہے بلکہ تھوڑی دیر غور وفکر کرے تاکہ اس کا شک مستحکم ہوجائے (یعنی کسی ایک طرف یقین یا گمان پیدا نہ ہو) اس وقت نماز توڑ سکتا ہے۔